

سوے حرم، ڈاکٹر ظفر حسین ظفر۔ ناشر: قرطاس، فلیٹ نمبر ۱۵-اے، گلشن امین ٹاور، گلستان جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۳۸۹۹۹۰۹-۰۳۲۱۔ صفحات: ۱۱۱۔ قیمت: ۱۰۰ روپے۔

سورہ حرم دیدہ دل سے سفر حجاز اور حرمین شریفین کی زیارت اور دید کا عکس ہے۔ مصنف نے اس مختصر سے سفر نامے میں روح پرور لہجوں کی تصویر کشی کرتے ہوئے ان اہم ترین مسائل کو چھیڑا ہے جن پر عام سفر نگار کم توجہ دیتا ہے۔ مثال کے طور پر کچھ علمائے کرام کے نقطہ نظر کے مطابق حدود حرم کے اندر وقف کا مسئلہ۔ اس کے علاوہ انھوں نے دکان داروں کے ان حربوں کا ذکر بھی کیا ہے جو دجل و فریب سے زائرین کو لوٹتے ہیں۔

بیانیہ انداز، مبالغے اور قصص سے مبرا یہ سفر نامہ انسانی سوچ، فکر اور نفسیات کے اس پہلو کا آئینہ دار بھی ہے کہ کوئی انسان بڑی آزمائش سے دوچار ہو تو وہ صدمہ کہاں کہاں اُسے بے تاب کر دیتا ہے۔ جو اس ہمت انسان بھی کہاں کہاں سہاروں کے خواب دیکھتا ہے اور یقیناً ایسے حساس انسان کی دعاؤں کی تاثیر زود اثر ہو جاتی ہے۔ بے شک کوئی آزمائش اللہ تعالیٰ کے اذن کے بغیر نہیں آتی اور گہرے اثرات بھی مرتب کرتی ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

صحیفہ، شبلی نمبر، مدیر: افضل حق قرشی۔ ناشر: مجلس ترقی ادب، ۲-کلب روڈ، لاہور۔ فون: ۹۹۲۰۰۸۵۶-۰۳۲۔ صفحات: ۷۲۰۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔

۲۰۱۲ء کو سالِ حالی و شبلی کے طور پر منایا گیا۔ اخبارات و رسائل میں ملت کے دونوں محسنوں پر بہت کچھ شائع ہوا۔ بعض اداروں نے حالی و شبلی سہمی نار بھی منعقد کیے۔ پاکستان کی نسبت بھارت میں تقریری اور تحریری لوازمہ زیادہ مقدار میں سامنے آیا۔ معارف کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی کی دل چسپی سے دارالمصنفین نے شبلی پر عالمی سہمی نار منعقد کیا تھا، پھر رسالے کے خاص نمبر کے علاوہ شبلی پر متعدد کتابیں بھی شائع کیں۔ مجلس ترقی ادب لاہور کے مجلے صحیفہ کا زیر نظر شبلی نمبر اپنے موضوع پر ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ تقریباً ۵۰ مضامین پر مشتمل اس ضخیم اشاعت میں شبلی کے سوانح، تصانیف، شعری و نثری کاوشوں اور ان کی نقاد، شاعر، سیرت نگار، مؤرخ کی حیثیتوں پر ہمارے معروف اہل قلم (سر سید احمد خاں سے لے کر راقم الحروف تک) نے لکھا ہے۔

نئے اور پرانے منتخب مضامین کی تدوین، اشعار اور حوالوں کی اصلاح اور اقتباسات کی تصحیح

کے ذیل میں ایڈیٹر کی محنت صاف نظر آتی ہے۔ مجلس ادارت (تحسین فراقی اور افضل حق قرشی) نے بھی مضامین کی شکل میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ ڈاکٹر تحسین فراقی کا مضمون خصوصیت سے علامہ شبلی کے ایک ایرانی مداح و مترجم فرداعی گیلانی سے متعارف کراتا ہے۔ ہمارے علمی حلقوں میں بہت کم لوگ ان سے واقف ہوں گے۔

قرشی صاحب نے شبلی کی ۱۶ غیر مدون تحریروں اور تقریروں پر مشتمل 'نوادر شبلی' پیش کیے ہیں۔ مختصر یہ کہ شبلی پر یہ ایک معلومات افزا اور مستند اشاعت ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

سرکاری اداروں کی اصلاح، پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب۔ ناشر: ایٹلانٹس پبلی کیشنز، لہور، اسٹوڈیو کمپاؤنڈ، بی ۱۶ سائٹ کراچی۔ فون: ۳۲۵۷۸۲۳-۰۲۱-۳۸۳۰۔ صفحات: ۳۸۳۔ قیمت: ۵۸۰ روپے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالوہاب پاکستان میں شعبہ تعلیم کے حوالے سے کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ قریباً ۴۵ سال درس و تدریس، تعلیمی اداروں کے انتظامی معاملات اور مختلف نوعیت کی ذمہ داریوں پر فائز رہے، جہاں انھیں مختلف اور ہمہ گیر نوعیت کے تجربات اور مشاہدات ہوئے۔ زیر نظر کتاب انھی منفرد تجربات و مشاہدات کا نچوڑ ہے، جنھیں مصنف نے بہت خوبی سے قلم بند کیا تاکہ آئندہ آنے والے افراد کو ان تجربات سے استفادے کا موقع ملے۔

کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا حصہ (ص ۲۹ تا ۲۲۰) آئی بی اے سے حاصل شدہ مشاہدات سے متعلق ہے جہاں مصنف نے بحیثیت لیکچرار، ڈین اور بعد ازاں ڈائریکٹر کی حیثیت سے ایک طویل عرصہ گزارا ہے۔ حصہ اول میں معیار تعلیم کی بہتری، ادارے میں نئے پروگرامات کے اجرا، نظم و ضبط کے امور، میرٹ کی بحالی، مالی بدعنوانیوں پر قابو پانا، دباؤ کا مقابلہ اور تعلیمی اداروں میں امن و امان کے حوالے سے کیے گئے اقدامات اور نتائج پر گفتگو کی گئی ہے۔

کتاب کا دوسرا حصہ (ص ۲۳۰ تا ۳۷۷) جامعہ کراچی، جہاں مصنف شیخ الجامعہ کی حیثیت سے فائز رہے، کے مشاہدات پر مبنی ہے۔ حصہ دوم میں جامعہ کراچی میں کی گئی تعلیمی و انتظامی اصلاحات، ریسرچ کی حالت زار اور جامعہ کے اثاثہ جات کی حفاظت سے متعلق امور زیر بحث آئے ہیں۔

اس کتاب کا اصل سبق یہ ہے کہ کسی ادارے میں بگاڑ ہو اور سربراہ اصلاح احوال کرنا چاہے تو وہ بڑی حد تک کر سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ خود ایسے کردار کا مالک ہو کہ کوئی انگلی نہ اٹھا